بسم اللہ الرحمن الرحیم
تفسیر دُرِّ منثور مترجم
تالیف
امام جلال الدین عبدالرحمٰن بن ابی بکر السیوطی رحمۃ اللہ علیہ
زیر سرپرستی
ضیاء الامت پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ
زیر اہتمام
ادارہ ضیاء المصنفین بھیرہ شریف
ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور ۔ کراچی ۔ پاکستان

جلد دوم

تالیف

امام جلال الدین عبدالرحمٰن بن ابی بکر السیوطی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۹۱۱ھ

ترجمہ متن قرآن

ضیاء الامت پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ

مترجمین

سید محمد اقبال شاہ ○ محمد بوستان ○ محمد انور مگھالوی

ادارہ ضیاء المصنفین بھیرہ شریف

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور۔ کراچی ○ پاکستان

نام کتاب	تفسیر درمنثور مترجم (جلد دوم)
مصنف	امام جلال الدین عبدالرحمٰن بن ابی بکر سیوطی رحمۃ اللہ علیہ
ترجمہ متن قرآن مجید	ضیاء الامت پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ
مترجمین	مولانا سید محمد اقبال شاہ، مولانا محمد بوستان، مولانا محمد انور مگھالوی من علماء دار العلوم محمدیہ غوثیہ، بھیرہ شریف
زیرنگرانی	ادارہ ضیاء المصنفین، بھیرہ شریف
	قاری اشفاق احمد خان، انور سعید، لاہور
سال اشاعت	نومبر 2006ء
ناشر	الحاج محمد حفیظ البرکات شاہ
تعداد	ایک ہزار
کمپیوٹر کوڈ	1Z 31
قیمت	-/2850 روپے کامل سیٹ

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔ 7221953 فیکس:۔ 042-7238010

9۔ الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7225085-7247350

14۔ انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون: 021-2212011-2630411۔ فیکس:۔ 021-2210212

e-mail:- sales@zia-ul-quran.com

zquran@brain.net.pk

Visit our website:- www.zia-ul-quran.com

قینان بن انوش بن شیث بن آدم۔ پھر رسولوں کا سلسلہ منقطع ہو گیا یہاں تک کہ حضرت نوح علیہ السلام بن لمک بن متوشلخ بن اخنوخ بن یارد مبعوث ہوئے۔ سام بن نوح بھی نبی تھے۔ پھر انبیاء کا سلسلہ منقطع ہو گیا یہاں تک کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو مبعوث کیا گیا۔ ان کا نسب یہ ہے ابراہیم بن تارح اور تارح ہی آزر ہے بن ناحور بن شاروخ بن ارغو بن فالغ اور فالغ ہی فالغ ہے یہی وہ ہیں جنہوں نے زمین تقسیم کی بن عامر بن شالخ بن ارفخشد بن سام بن نوح۔ پھر حضرت اسماعیل بن ابراہیم کو مبعوث فرمایا۔ یہ مکہ مکرمہ میں فوت ہوئے اور وہاں ہی ان کو دفن کیا گیا پھر حضرت اسحاق بن ابراہیم جو شام میں فوت ہوئے اور لوط بن ہاران بن تارح حضرت ابراہیم ان کے چچا تھے اور یہ حضرت ابراہیم کے بھتیجے تھے۔ پھر حضرت اسرائیل۔ یہی حضرت یعقوب بن اسحاق ہیں پھر حضرت یوسف بن یعقوب پھر شعیب بن یوبب بن عنقاء بن مدین بن ابراہیم پھر حضرت ہود بن عبداللہ بن خلود بن عاد بن عوص بن ارم بن سام بن نوح پھر حضرت صالح بن آسف بن کماشج بن اروم بن ثمود بن جابر بن ارم بن سام بن نوح۔ حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون جو عمران بن فاہت بن لاوی بن یعقوب کے بیٹے تھے پھر حضرت ایوب بن رازخ بن اموربن لیغزر بن عیص پھر حضرت داؤد بن ایشا بن عوید بن ناخر بن سلمون بن بخشون بن عناذب بن رام بن خضرون بن یہود بن یعقوب، پھر حضرت سلیمان بن داؤد، پھر حضرت یونس بن متی جو بنیامین بن یعقوب کی اولاد میں سے میں تھے پھر حضرت یسع جو روبیل بن یعقوب کے خاندان میں تھے پھر حضرت الیاس بن بشیر بن عاذر بن ہارون بن عمران پھر حضرت ذوالکفل جن کا نام عویدیا تھا جو یہود بن یعقوب کی اولاد میں سے تھے۔ حضرت موسیٰ بن عمران اور حضرت مریم بنت عمران جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ ہیں، کے درمیان ایک ہزار سات سو سال کا عرصہ حائل ہے۔ دونوں ایک خاندان سے تعلق نہیں رکھتے تھے پھر حضرت محمد ﷺ مبعوث ہوئے۔ تمام وہ انبیاء جن کا ذکر قرآن حکیم میں ہے۔ وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد میں سے ہیں۔ حضرت ادریس، حضرت نوح، حضرت لوط، حضرت ہود اور حضرت صالح عربوں میں سے صرف پانچ انبیاء گزرے ہیں۔ حضرت ہود، حضرت صالح، حضرت اسماعیل، حضرت شعیب اور حضرت محمد ﷺ ان کو عرب اس لئے کہتے ہیں کیونکہ ان پانچ کے علاوہ کسی نبی نے عربی زبان میں گفتگو نہیں کی۔ اسی وجہ سے انہیں عرب کہتے ہیں۔

امام ابن منذر، طبرانی اور بیہقی نے شعب الایمان میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ تمام انبیاء بنو اسرائیل میں سے ہو گزرے ہیں مگر دس۔ حضرت نوح علیہ السلام، حضرت ہود علیہ السلام، حضرت صالح علیہ السلام، حضرت لوط علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت اسحاق علیہ السلام، حضرت اسماعیل علیہ السلام، حضرت یعقوب علیہ السلام، حضرت شعیب علیہ السلام اور حضرت محمد ﷺ کوئی نبی ایسا نہیں گزرا جس کے دو نام ہوں مگر حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت یعقوب علیہ السلام، حضرت یعقوب کا دوسرا نام اسرائیل اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا دوسرا نام مسیح تھا۔

امام ابن ابی حاتم نے حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے یہ قول نقل کا ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت نوح علیہ السلام کے درمیان ایک ہزار سال کا عرصہ ہے۔ حضرت نوح علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے درمیان ہزار سال کا عرصہ ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے درمیان ایک ہزار سال کا عرصہ ہے حضرت موسیٰ اور حضرت